بچوں کیلئے
شاہ خانی سلطنت
نورین خان

شاہ خان سلطنت

تحریر

نورین خان

شاہ خان سلطنت

ایک زمانے میں ایک خوشحال ریاست شاہ خان تھی جس کا بادشاہ نوشیروان تھا اور شاہ خان سلطنت اپنی متحرک ثقافت، پھلتی پھولتی معیشت اور عقلمند حکمرانوں کے لیے مشہور تھی۔اس کے لوگ امن اور ہم آہنگی کے ساتھ اپنی محنت کے پھل سے لطف اندوز ہوتے تھے۔تاہم پوری تاریخ میں بہت سی عظیم سلطنتوں کی طرح شاہ خان سلطنت کو بھی کئی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا جو بالآخر اس کے زوال کا باعث بنے۔

مصیبت کی پہلی علامات اس وقت سامنے آئیں جب شدید خشک سالی نے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس کی وجہ سے فصلیں مرجھا گئیں اور مویشی ہلاک ہو گئے۔ایک زمانے میں زرخیز کھیتیاں بنجر ہو گئیں اور لوگ اپنے آپ کو برقرار رکھنے کے لیے کافی خوراک تلاش کرنے کے لیے

جدوجہد کر رہے تھے۔پوری مملکت میں قحط پھیل گیا جس کے نتیجے میں معاشی استحکام میں شدید کمی واقع ہوئی۔

شاہ خان سلطنت میں وزیر اور امراء تو موجود تھے مگر سارے عیاش اور عیش و عشرت کے دلدادہ تھے ان وزراء کو سلطنت شاہ خان سے دلچسپی نا تھی بلکہ اپنے عیاشی اور عیش و عشرت کی فکر تھی اگر شاہ خانی سلطنت کے وزراء وقت پر اقدام کرتے تو ملک کا اتنا برا حال نا ہوتا اور عوام بھوک سے نڈھال نا ہوتی۔

جیسے جیسے معیشت تباہ ہوئی عوام میں بے اطمینانی پھیل گئی۔لوگ مایوس ہو گئے اور اپنے حکمرانوں کی اپنی ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت پر سوال اٹھانے لگے۔سڑکوں پر ہنگامے اور مظاہرے پھوٹ پڑے کیونکہ معاشرہ رکھنے والوں اور نہ رکھنے والوں کے درمیان تقسیم ہو گیا۔عام لوگوں کے دکھوں سے دور حکمران طبقہ بڑھتی ہوئی بدامنی پر قابو پانے میں ناکام ثابت ہوا۔

افراتفری کے درمیان پڑوسی ریاستوں نے اقتدار پر قبضہ کرنے کا موقع دیکھا۔انہوں نے شاہ خان کی کمزور ریاست کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فوجی مہم شروع کی۔ایک زمانے کی طاقتور شاہ خانی فوج نے اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے جدوجہد کی اور حوصلے پست ہوئے۔حملہ آوروں نے سلطنت کے وسائل کو لوٹنے اور ان کے نتیجے میں تباہی کا راستہ اپنایا اور سب کچھ برباد کر دیا۔

سلطنت تباہ ہونے اور ان کی روحیں ٹوٹنے سے شاہ خانی سلطنت کے لوگ امید کھونے لگے۔بہت سے لوگ اپنے گھروں سے بھاگ کر پڑوسی ممالک میں پناہ لینے لگے۔ثقافتی ورثہ اور روایات جو کبھی شاہ خان سلطنت کی تعریف کرتی تھیں ہمیشہ کے لیے کھو جانے کے خطرے کا سامنا کر رہی تھی۔

کہ ہماری ثقافت اور روایات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

آخر میں یہ صرف ایک عنصر نہیں تھا بلکہ ماحولیاتی معاشی سماجی اور سیاسی مسائل کا مجموعہ تھا جو شاہ خان سلطنت کے زوال کا باعث بنا۔ایک زمانے

میں اپنی خوشحالی اور اتحاد کے لیے مشہور مملکت اپنے چیلنجوں کے بوجھ تلے دب گئی۔

تاہم تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ تہذیبوں کا عروج و زوال انسانی معاشروں کی سائیکلی نوعیت کا حصہ ہے۔جبکہ شاہ خان سلطنت گر گیا ہے مگر اس کی میراث باقی ہے۔اس کے زوال سے سیکھے گئے اسباق آنے والی نسلوں کے لیے اس میں سبق ہے کہ کامیاب ریاستوں کولچکدار اتحاد کی اہمیت اور سماجی مسائل کو فعال اور جامع انداز میں حل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تب وہ ریاستیں تاریخ میں اپنا نام رقم کرتی ہے ورنہ شاہ خانی سلطنت کیطرح گمنام اور ماضی بن جاتی ہے جن کا کوئی نام نہیں لیتا۔